روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 نومبر 2007ء 19 ذیقعدہ 1428 ہجری 30 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 272

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ.......... سست ہو جاویں.......... کسی کو سست نہیں بناتا۔ اپنی تجارتوں اور ملازمتوں میں بھی مصروف ہوں، مگر میں یہ نہیں پسند کرتا کہ خدا کے لئے ان کا کوئی وقت بھی خالی نہ ہو۔ ہاں تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں، تاکہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کرلے۔ نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ کو دیکھو کہ انہوں نے مشکل سے مشکل وقت میں بھی خدا کو نہیں چھوڑا۔ لڑائی اور تلوار کا وقت ایسا خطرناک ہوتا ہے کہ محض اس کے تصور سے ہی انسان گھبرا اٹھتا ہے۔ وہ وقت جبکہ جوش اور غضب کا وقت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوئے۔ نمازوں کو نہیں چھوڑا۔ دعاؤں سے کام لیا۔ اب یہ بدقسمتی ہے کہ یوں تو ہر طرح سے زور لگاتے ہیں۔ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں کہ.......... ترقی کریں۔ مگر خدا سے ایسے غافل ہوتے ہیں کہ بھول کر بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ پھر ایسی حالت میں کیا امید ہوسکتی ہے کہ ان کی کوششیں نتیجہ خیز ہوں جبکہ وہ سب کی سب دنیا ہی کے لئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کر لیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کرکے اس کی کتاب کی بے ادبی کرکے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں۔ تو وہ ہنسی میں اڑادیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 410)

پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے کہ جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔.......... اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت.......... کا منشاء نہیں.......... انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص118)

## مثالی تاجر

حضرت سائبؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہؐ کے دعویٰ سے پہلے بھی آپ کے ساتھ کاروبار میں شراکت کرتے تھے۔ مگر ہم نے آپ کو کبھی دھوکا بازی یا جھگڑا کرتے نہیں پایا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی کراھیۃ المراء حدیث نمبر:4196)

## احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

## کتابوں کا میلہ

مورخہ 3 تا 6 دسمبر 2007ء بروز پیر تا جمعرات خلافت لائبریری میں ''شہاب پبلیشرز'' کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔ جس کے اوقات کار درج ذیل ہوں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| صبح 8 بجے تا | 11:00 بجے | مرد حضرات |
| صبح 11:00 بجے تا | 1:30 بجے | خواتین |
| 1:30 بجے تا | 2:00 بجے | وقفہ |
| 2:00 بجے تا | 4:00 بجے | مرد حضرات |
| 4:00 بجے تا | 6:00 بجے | خواتین |
| 6:00 بجے تا | 8:00 بجے | مرد حضرات |

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

## طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تعطیلات

مورخہ 22 دسمبر 2007ء تا 5 جنوری 2008ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 461)

## نئے ارض وسماء کی تعمیر کیلئے جانی اور مالی قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود کے 71 سال پیشتر کے ایک ولولہ انگیز خطبہ کا اقتباس:۔

حضور نے خدائی نوشتوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کے زمانہ کو شیطان کی آخری لڑائی سے موسوم کرتے ہوئے فرمایا

اس لڑائی کی آگ میں جب تک ہم اپنی ہر چیز جھونکتے نہ جائیں گے اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شاہجہاں کی نسبت آتا ہے کہ اس کی بیوی نے مرنے سے پہلے خواب میں دیکھا کہ میں مرگئی ہوں اور میری قبر پر بادشاہ نے ایسا ایسا مقبرہ بنایا ہے یہ وہی مقبرہ ہے جسے آجکل تاج محل کہتے ہیں اور آگرہ میں ہے۔ اس نے بادشاہ کے پاس ذکر کیا وہ چونکہ بیمار تھی اور بادشاہ کو اس کی دلجوئی مدنظر تھی اس لئے اس نے بڑے بڑے انجینئر بلائے اور کہا کیا اس قسم کی عمارت بنا سکتے ہو؟ سب نے کہا یہ تو کسی جنت کی عمارت کا نقشہ ہے ہم اسے تیار نہیں کر سکتے۔

آخر ایک انجینئر آیا اور اس نے کہا بادشاہ سلامت! ایسی عمارت بن سکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ میرے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر جمنا کے دوسرے کنارے چلیں اور ہزار ہزار روپیہ کی دوسو تھیلیاں اپنے پاس رکھوالیں۔ تجویز میں بتا دوں گا اور وہ جگہ بھی بتا دوں گا جہاں اس قسم کا مقبرہ بن سکتا ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا جس پر فوراً ہزار ہزار روپیہ کی دوسو تھیلیاں خزانہ سے آگئیں۔ اس نے ان تھیلیوں کو کشتی میں رکھا اور انجینئر کے ساتھ سوار ہو کر جمنا کے دوسرے کنارے جانے کے لئے روانہ ہو گیا۔ کشتی تھوڑی ہی دور گئی تھی کہ اس انجینئر نے ایک تھیلی اٹھائی اور دریا میں پھینک دی اور کہا بادشاہ سلامت! اس طرح روپیہ خرچ ہوگا۔ بادشاہ نے کہا کوئی حرج نہیں۔ دو قدم کشتی آگے بڑھی تو پھر اس نے ایک تھیلی اٹھائی اور دریا میں پھینک دی اور کہا کہ بادشاہ سلامت! اس طرح روپیہ لگے گا بادشاہ نے کہا کوئی پرواہ نہیں۔ تھوڑی دور آگے چلے تو اس نے تیسری تھیلی دریا میں پھینک دی اور پھر چوتھی اور پھر پانچویں۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ ہزار ہزار روپیہ کی دوسو تھیلیاں دریا میں پھینک دیں اور ہر دفعہ یہی کہتا رہا کہ بادشاہ سلامت! یوں روپیہ خرچ ہوگا۔ بادشاہ بھی یہی کہتا رہا کہ پرواہ نہیں تم عمارت تیار کرو۔ جب وہ انجینئر جمنا کے دوسرے کنارے پہنچا تو کہنے لگا بادشاہ سلامت! مقبرہ بن سکتا ہے اور یہ جگہ ہے جہاں مقبرہ بنے گا۔ بادشاہ نے کہا آخر وجہ کیا ہے کہ دوسروں نے کہا ایسا مقبرہ نہیں بن سکتا اور تم کہتے ہو کہ بن جائے گا۔ وہ کہنے لگا بات یہ ہے کہ انہوں نے حضور کے دل کا اندازہ نہیں لگایا تھا انہوں نے سمجھا کہ آپ اس قدر روپیہ کہاں خرچ کریں گے مگر میں نے آپ کے دل کا اندازہ لگا لیا ہے اور میں سمجھ گیا ہوں کہ جب آپ دو لاکھ روپیہ کے ضائع ہوئے پر چیں بہ جبیں نہیں ہوتے تو اس قسم کے مقبرہ پر بھی بے دریغ روپیہ خرچ کر دیں گے۔ اگر آپ ان دو لاکھ کے ضائع ہونے پر چیں بہ جبیں ہو جاتے تو میں بھی کہہ دیتا کہ اس قسم کا مقبرہ نہیں بن سکتا۔ **اگر تاج محل کے بنانے کے لئے اتنے وسیع حوصلے کی ضرورت ہو سکتی تھی تو خداتعالیٰ کے لئے ایک نئی زمین بسانے کے لئے کتنے وسیع حوصلہ اور کتنی بڑی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں بھی اسی طرح اپنی جانیں اور اپنے اموال قربان کرنے پڑیں گے جس طرح اس انجینئر نے شاہجہاں کا روپیہ قربان کیا۔**

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 520-521)

سیدنا حضرت مسیح موعود زندگی بھر اس آخری معرکہ میں کامیابی کے لئے اپنے قادر و توانا خدا کے آستانہ پر مجسم دعا بن کر جھکے رہے اور اشکبار آنکھوں سے پرسوز التجائیں کیں۔

جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کی
دل گھٹا جاتا ہے یا رب سخت ہے یہ کار زار
دل نکل جاتا ہے قابو سے مشکل دیکھ کر
**اے مری جاں کی پناہ فوج ملائک کو اتار**

## تقریب آمین

مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نوید الحق قریشی ولد مکرم قمر الحق قریشی صاحب مربی سلسلہ کی تقریب آمین مورخہ 16۔ اکتوبر 2007ء کو منعقد ہوئی۔ عزیزم نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کیا ہے۔ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نائب ناظر برائے ترتیب ریکارڈ اور مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے قرآن کریم سنا آخر پر مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک اور خادم دین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ تسنیم مظفر صاحبہ سیکرٹری وقف نو لجنہ اماء اللہ محمود آباد فارم کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ حنا کنول صاحبہ بعمر چودہ سال بقضائے الٰہی مورخہ 13 نومبر 2007ء کو وفات پا گئیں۔ آپ 4 دسمبر 1993ء کو مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 270-A کا چیلو فارم ضلع میرپور خاص کے ہاں پیدا ہوئیں۔ اس چھوٹی سی عمر میں و جماعتی خدمت میں انتہائی شوق اور محبت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ نماز اور روزے کی پابند اور تنظیمی اجتماعات و مقابلہ جات میں نظموں اور تقریروں میں حصہ لے کر پوزیشن حاصل کرتیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 14 نومبر 2007ء کو مکرم محمد صدیق صاحب مربی ضلع میرپور خاص نے پڑھائی۔ چک نمبر 270/الف کے مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بہنیں اور تین بھائی چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم نجیب احمد فہیم صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب سیکرٹری مال و ڈپٹی چیف اکاؤنٹنٹ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کی اہلیہ محترمہ شمیم آفتاب صاحبہ بعمر 50 سال مورخہ 21 نومبر 2007ء کو میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔

مرحومہ دس ماہ سے زیر علاج تھیں اور بیماری کا بڑے صبر سے مقابلہ کیا۔ آپ کے لواحقین میں آپ کے شوہر کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا مکرم سجاد احمد صاحب سابق ناظم اطفال ضلع منڈی بہاؤالدین ہیں۔ چار بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ کی میت لاہور سے اسی روز ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم رضاء الرحمٰن صاحب ناظم تجنید انصار اللہ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ملتان 19/اکتوبر 2007ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ تقریباً چھ برس سے Porkinsin کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ مکرم مبشر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ حلقہ گلگشت کالونی ملتان نے 19/اکتوبر 2007ء کو بعد نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا بیت مبارک میں بعد نماز فجر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ حضرت منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ ان کی یادگار ایک بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم مطیع الرحمٰن صاحب کینیڈا، مکرم فضل الرحمٰن صاحب آسٹریلیا، پانچ بیٹیاں مکرمہ سعدیہ ریاض صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد اکبر صاحب آسٹریلیا، مکرمہ فوزیہ حبیب صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب احمد خان صاحب مرحوم لاہور، مکرمہ ثمینہ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد خان صاحب مرحوم ملتان، مکرم رضیہ شفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیق صاحب ایڈووکیٹ لاہور اور مکرمہ طیبہ سہیل صاحبہ اہلیہ مکرم سہیل احمد صاحب اسلام آباد چھوڑی ہیں۔ والد محترم 1930ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ایم بی بی ایس لاہور سے پاس کرنے کے بعد لندن سے ڈی ایم آر ٹی، کینسر سپیشلسٹ کی ڈگری حاصل کی۔ 1963ء سے 1980ء تک نشتر میڈیکل کالج میں کام کرتے رہے۔ مرحوم متقی پرہیزگار اور خدمت دین کرنے والے اور خلافت سے دلی لگاؤ رکھنے والے تھے۔ آپ نے 1963ء سے 1970ء تک قائد حلقہ، ضلع اور علاقہ ملتان کی خدمت کی توفیق پائی۔ 1976ء میں ناظم انصار اللہ ضلع ملتان اور 1976ء سے 1982ء تک امیر ضلع ملتان رہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنا قرب عطا کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا خود حامی ناصر ہو۔ آمین

حصول عطیہ چشم سے مراد صرف کارنیا (شفاف) جھلی حاصل کرنا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم بشیرالدین کمال صاحب

# قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ کی بلند شان

ابتدائے آفرینش سے ہی اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کا سلسلہ اپنی مخلوق کی راہنمائی اور ہدایت کے لئے جاری کیا ہے تا اس کی مخلوق توحید پر قائم ہو جائے اور لوگ گمراہ ہونے سے بچے رہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوحؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور آخر میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔ آپ کی بعثت سے پہلے ہر نبی صرف اپنی ہی قوم کے لئے اور خاص وقت کے لئے ہی آیا تھا۔ مگر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک اعلیٰ اور اکمل ترین تعلیم کے ساتھ اس دنیا میں مبعوث ہوئے۔ جس کے بعد کسی نئی شریعت کی ضرورت نہ رہی۔ کیونکہ آپ کی تعلیم کسی خاص قوم، کسی خاص زمانہ کے لئے نہ تھی بلکہ تمام اقوام کے لئے ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

''کہو (کہ) اے لوگو میں سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں''۔

قرآن کریم کے آنے کے بعد تمام سابقہ انبیاء کی تعلیمات منسوخ ہوگئیں اور صرف قرآن کریم کی تعلیم ہی قابل عمل رہ گئی جو کہ قیامت تک رہے گی۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''یعنی آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے''۔

اب صرف یہی ایک قابل عمل تعلیم ہے جس پر عمل پیرا ہو کر دنیا حقیقی نجات کا دروازہ اپنے اوپر کھول سکتی ہے اور یہی تعلیم ہر زمانہ میں انسان کی کامل راہنمائی کر سکتی ہے۔

قرآن کریم عربی زبان میں نازل ہوا جو کہ بہت جامع فصیح و بلیغ زبان ہے۔ قرآن کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا کہ یہ کتاب کثرت سے پڑھی جائے گی یعنی اس کا پڑھنا سہل ہوگا اور عربیاً میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے مفہوم کا سمجھنا بھی آسان ہوگا کیونکہ یہ ہر بات دلیل کے ساتھ بیان کرتی ہے گویا ازل سے یہ مقدر تھا کہ دنیا کی کامل ہدایت کے لئے قرآن کریم نازل ہوا۔ اس کے مقابلہ میں گزشتہ کتب کو دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ نہ وہ فصیح و بلیغ ہیں اور نہ ہی ان کا ایسا دعویٰ ہے اور وہ قرآن کریم کے مقابلہ میں کثرت سے پڑھی بھی نہیں جاتی اور نہ ہی کثرت سے سمجھی جاتی ہیں۔

یہی ایک کتاب ہے جس کی حفاظت کا خود خداتعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''ہم نے ہی اس ذکر یعنی قرآن کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے''۔

جہاں یہ حفاظت ظاہری طور پر ہے وہاں معنوی طور پر بھی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس کے ماننے والے اس کی تعلیم کو بھلا بیٹھیں گے۔ تو خداتعالیٰ مجددین کے ذریعہ اس کو زندہ کرے گا۔

قرآن کریم کو ایک یہ بھی اعجاز حاصل ہے کہ اس کے حفاظ کثرت سے موجود ہیں اور اس کی زبان (یعنی عبارت) اتنی دلنشیں اور پیاری ہے کہ اگر ایک آدمی اس کو حفظ کرنا شروع کر دے تو یہ خود بخود حفظ ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں گزشتہ کتب کا نہ کوئی حافظ ہے اور نہ ہی وہ حفظ کی گئیں اور نہ ہی وہ حفظ ہو سکتی ہیں اگر یہ کتابیں ختم ہو جائیں تو پھر یہ دوبارہ اپنی اصلی حالت میں نہیں مل سکتیں۔

قرآن کریم اس لحاظ سے بھی اعلیٰ و ارفع ہے کہ جہاں یہ دعویٰ کرتا ہے وہاں اس کا جواب بھی دلیل کے ساتھ ہی خود دیتا ہے لیکن اس کے مقابلہ میں گزشتہ کتب اس امر سے عاجز ہیں۔

قرآن کریم کے اعلیٰ و ارفع ہونے کا ثبوت اس سے بھی عیاں ہے کہ اس میں وہ پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں جو کہ قیامت تک پوری ہوتی چلی جائیں گی اور بڑی شان سے اب بھی پوری ہو رہی ہیں۔ مثلاً نہر سویز اور نہر پانامہ کی پیشگوئی، دخانی جہازوں کی پیشگوئی، فلسطین پر یہود کے قابض ہونے کی پیشگوئی، ریل، موٹر اور ہوائی جہازوں کی ایجاد کی پیشگوئی وغیرہ وغیرہ۔

قرآن کریم کو ماننے والے اور اس پر صحیح معنوں پر عمل کرنے والے خدائے واحد کے ساتھ حقیقی اور سچا تعلق پیدا کر سکتے ہیں اور اس طرح وہ سچی محبت، معرفت اور عرفان حاصل کرتے ہیں اور کر رہے ہیں جس کی ہمارے سامنے بہت سی مثالیں ہیں۔

اس کے مقابلہ میں گزشتہ کتابوں کے پیروکار روحانیت سے خالی ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی دعا کی قبولیت کا نشان بھی نہیں دکھا سکتے۔

قرآن کریم یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اے منکرین! اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ خداتعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ مکمل، جامع، ارفع اور اعلیٰ کتاب نہیں تو اس کی مانند کوئی ایک سورۃ تو بنا کر لاؤ اور پھر فرمایا کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکیں گے خواہ وہ سب ہی کیوں نہ اکٹھے ہو جائیں کیونکہ اگر یہ انسان کا کلام ہے تو پھر اس کے مقابل پر انسان اپنا کلام پیش کر سکتا ہے اور انسان کے کلام میں غلطیاں بھی رہ جاتی ہیں لیکن یہ قرآن غلطیوں سے بھی پاک ہے۔

مولوی شبیر احمد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند لکھتے ہیں:۔

ٹھیک اسی طرح خدائی کلام وہ ہے کہ ساری دنیا اس جیسا کلام بنانے سے عاجز اور درماندہ ہو۔ ساری دنیا کو للکارا جائے۔ غیرتیں دلائی جائیں۔ مقابلہ کے لئے کھڑا کیا جائے اور لوگ چاہیں کہ کسی طرح یہ روشنی بجھ جائے مگر پھر بھی وہ کلام بنا کر نہ لا سکیں تو ہم یہ سمجھیں گے کہ یہ خدا کا کلام ہے''۔

(رسالہ اعجاز القرآن ص4)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نور حق کا اس پہ آساں ہے
کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

پھر فرماتے ہیں:۔

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفان کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

..................

شکر خدائے رحماں جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے
کیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے
دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوان ہدیٰ یہی ہے
اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گزریں اب دن چڑھا یہی ہے
اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے
پہلے صحیفے سارے لوگوں نے جب بگاڑے
دنیا سے وہ سدھارے نوشہ نیا یہی ہے

(درثمین)

## آنحضرت ﷺ کا عالی مقام

وہ شخص جس پر اتنا اعلیٰ و ارفع اور پرشوکت کلام خداتعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہو۔ جس کلام کے ذریعہ سے ہمیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام و دیگر انبیاء کی آمد کا علم ہوا ہو اور جو شخص تمام انبیاء کی عزت و تکریم کا درس دیتا ہو وہ خود کتنا ارفع و اعلیٰ ہوگا۔ اس کا اندازہ اس پُرشوکت نازل ہونے والے کلام سے ہی لگایا جا سکتا ہے اور جس کی نظیر نہیں ملتی اور نہ ہی قیامت تک ملے گی۔ بعض بدنصیبوں نے اخبارات کے ذریعے سے اس سورج پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی اور شاید حسب عادت آئندہ بھی کریں۔ ان کو یہ علم ہونا چاہئے کہ ان کی یہ حرکات سورج کو گہنا نہیں سکتیں بلکہ یہ کیچڑ ان کے اپنے منہ پر ہی گرے گا اور گرتا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے کہ بلندی کی طرف کیچڑ پھینکنے سے اپنے پر ہی گرتا ہے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے چمکتا ہوا سورج قرار دیا ہو وہ تو ساری دنیا کو روشن کر رہا ہے اور ساری دنیا کو ہی روشن کرنا ہے۔ ہاں وہ جو اس سے روشنی حاصل کرنے کے خواہاں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے جو کتاب یعنی قرآن کریم آپ پر نازل فرمایا ہے اس میں جو آپ کا مقام بیان فرمایا ہے اس میں سے کچھ حوالہ جات غور و فکر کے لئے پیش خدمت ہیں۔

اس رسول کی شان یہ ہے کہ اس کے آگے بھی اور اس کے پیچھے بھی محافظ فرشتوں کی گارد چلتی ہے۔

(سورۃ الجن آیت 28)

وہ (لوگ) جو ہمارے اس رسول کی اتباع کرتے ہیں۔ جو نبی ہے اُمّی ہے۔ جس کا ذکر تورات اور انجیل میں ان کے پاس لکھا ہوا موجود ہے۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور سب پاک چیزیں ان پر حلال کرتا ہے اور سب بری چیزیں ان پر حرام کرتا ہے اور ان کے بوجھ (جو ان پر لادے ہوئے تھے) اور طوق جو ان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اس کو طاقت پہنچائی اور اسی کو مدد دی اور اس نور کے پیچھے چل پڑے جو اس کے ساتھ اتارا گیا تھا وہی لوگ بامراد ہوں گے۔

(سورۃ اعراف آیت 158)

آپ تمام دنیا کی طرف مبعوث کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کہو کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت حاصل ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور امی بھی۔

(سورۃ اعراف آیت 159)

آپ کی بیعت خدا کی بیعت ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔

وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہے۔ پس جو کوئی اس عہد کو توڑے گا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی جان پر پڑے گا اور جو کوئی اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تھا پورا کرے گا۔ اللہ اس کو اس کا بہت بڑا اجر دے گا۔

(سورۃ فتح آیت 11)

آپ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

اور ہم نے تجھے دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(سورۃ انبیاء آیت 108)

آپ کا مخلوق خدا کی خدمت کے لئے انتہائی تکلیف اٹھانا۔ فرماتا ہے:۔

کیا اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تو ان کے غم میں شدت افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا۔ (سورۃ کہف آیت 7)

آپ بلند اخلاق کے مالک تھے۔ فرماتا ہے:۔

(اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تو (اپنی تعلیم اور عمل میں) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

(سورۃ قلم آیت 5)

آپ کو دنیا کے لئے سراج منیر بنایا گیا۔ فرماتا ہے:۔

اور نیز اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا۔

(سورۃ احزاب آیت 47)

آپ پر خدا کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ فرماتا ہے:۔

اللہ یقیناً اس نبی پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں پس) اے مومنو تم بھی اس نبی پر درود اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

(سورۃ احزاب آیت 57)

حضرت مسیح موعود اپنے اردو منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدجےٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی راہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
وہ یار لامکانی وہ دلبر نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہ نما یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثناء یہی ہے
حق سے جو حکم آئے سب اس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطاء یہی ہے
آنکھ اس کی دوربیں ہے دل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمع دیں ہے عین الضیاء یہی ہے
جو راز دیں تھے بھارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

آپ اپنے نثری کلام میں فرماتے ہیں:۔

''میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے۔ کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 118)

## مخالفین کی گواہی

آپ کے بارے میں مخالفین نے بھی آپ کے حق میں بہت کچھ اقرار کیا ہے۔ صرف ایک گواہی پیش خدمت ہے۔ آنریبل چھوٹو رام لکھتے ہیں:۔

''پیغمبر اسلام اپنے دشمنوں تک سے فیاضی اور عفو واحسانات کے حیرت انگیز سلوک فرما جاتے تھے۔ آپ اپنے دشمنوں کے احساسات اور جذبات کا پورا پورا خیال رکھتے تھے۔ پیغمبر اسلام کی رواداری اور مروت تاریخ میں اپنی نظیر نہیں رکھتی''۔

(بحوالہ الفضل 24 اکتوبر 2007ء ص 4)

## آپ کے اخلاق عظیم کی اعلیٰ مثال

فتح مکہ کے موقع پر آپ نے سرعام معافی کا اعلان کر کے اپنی رحمت کا ایسا جلوہ دکھایا کہ تمام ظالموں کے سر شرمندگی سے جھکے ہوئے تھے انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ ہم ایسے سلوک کے مستحق تھے بھی کہ نہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا اپنے جانی دشمنوں سے یہ کتنا حسین انتقام ہے۔ کوئی ہے جو اس کی نظیر پیش کر سکے جس کا غیر بھی اقرار کر چکے ہیں۔

مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
مورد قہر ہوئے آنکھ میں اغیار کے ہم
جب سے عشق اس کا تہ دل میں بٹھایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

## برٹش میوزیم

برطانیہ کا مشہور عجائب گھر جو لندن میں واقع ہے لیکن اس میں کوئی چیز برطانوی نہیں۔ وہاں زیادہ تر برصغیر پاک و ہند، مصر، عراق وغیرہ سے چرائی گئیں اشیاء رکھی ہوئی ہیں۔ ایک بار وہاں کے ایک کارکن سے پوچھا گیا کہ اس عجائب گھر میں نام کے علاوہ بھی کوئی چیز برطانوی ہے تو وہ کندھے اچکا کر رہ گیا۔

### بہشتی مقبرہ کے دوسرے مدفون بزرگ۔ رفیق حضرت مسیح موعود

# حضرت میاں الٰہی بخش صاحب۔ مالیر کوٹلہ

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلہ کے رہنے والے تھے۔ فوج میں ملازم رہ چکے تھے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے بطور اعانت ماہوار وظیفہ پاتے تھے۔ آپ کے زیادہ حالات محفوظ نہیں صرف آخری عمر میں بیمار ہونے اور حضرت مسیح موعود کا ازراہ شفقت آپ کی عیادت کرنے کا ذکر محفوظ ہے۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں:۔

''ایک شخص ضعیف العمر جو اب وہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہے اپنی موت سے چند روز پہلے گول کمرہ کے سامنے کچھ دن کے لیے اپنے وطن مالیر کوٹلہ جانے کی اجازت طلب کر رہا تھا ...... آپ نے فرمایا اب تم ضعیف ہوگئے اور بیمار بھی ہو مت جاؤ، زندگی کا اعتبار نہیں اس نے کہا تو خدا کا (مامور) ہے تو سچا...... ہے تو بے شک خدا کا...... ہے میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور صدق سے تجھے خدا کا...... مانا ہے میں تیری نافرمانی اور حکم عدولی کو کفر سمجھتا ہوں بار بار یہ کہتا تھا اور دایاں ہاتھ اٹھا کے اور انگلی سے آپ کی طرف اشارہ کر کے بڑے جوش سے کہتا تھا اور آپ اس کی باتوں کو سن کر بار بار ہنستے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ بس اب آرام کرو اور یہیں رہو جانے کا نام مت لو، اس کی آنکھوں سے پانی جاری تھا یہ کہتا ہوا مہمان خانہ کو لوٹا کہ اللہ کے...... کا فرمانا بچشم منظور ہے۔

(تذکرۃ المہدی ص 306)

اسی روایت کا ذکر حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب نے اپنی کتاب سیرت حضرت مسیح موعود میں کیا ہے۔ حضرت میاں صاحب کی اس بیماری اور حضور کے ارشاد پر سفر نہ کرنے کا ذکر خود حضور نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام ایک مکتوب میں کیا ہے۔

فرمایا آج میں میاں الٰہی بخش صاحب کو خود ملا تھا وہ بہت مضطرب تھے کہ کس طرح مجھ کو کوٹلہ میں پہنچایا جاوے اور کہتے تھے کہ کوٹلہ میں میری پنشن مقرر ہے۔ جولائی سے واجب الوصول ہوئی میں نے ان کے بیش اصرار پر تجویز کی تھی کہ ان کو ڈولی پر سوار کر کے اور ساتھ ایک آدمی کر کے پہنچایا جاوے مگر پھر معلوم ہوا کہ ایسا سخت بیمار جس کی زندگی کا اعتبار نہیں وہ بموجب قانون ریل والوں کے ریل پر سوار نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اس وقت میں نے ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب کو ان کی طرف بھیجا ہے تا ملائمت سے ان کو سمجھاویں کہ ایسی بے اعتبار حالت میں ریل پر وہ سوار نہیں ہوسکتے اور بالفعل دو روپیہ ان کو بھیج دیے ہیں کہ اپنی ضروریات کے لیے خرچ کریں اور اگر میرے روبرو واقعہ وفات کا ان کو پیش آگیا تو میں ان شاء اللہ القدیر اس قبرستان میں ان کو دفن کراؤں گا...... والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی عنہ

4 اپریل 1906ء

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول ص 36)

حضور کے اس خط لکھنے کے پانچ دن بعد یعنی 9 اپریل 1906ء کو آپ بعمر اسی سال وفات پاگئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے آپ دوسرے شخص تھے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار بدر نے آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:۔

''حاجی الٰہی بخش صاحب ساکن ریاست مالیر کوٹلہ جو کئی سالوں سے اپنا تمام مال اسباب دین کے راہ میں دے کر اور وطن سے ہجرت کر کے قادیان میں رہتے تھے۔ 9 اپریل کو بقضائے الٰہی فوت ہوگئے حضرت امام ...... نے مرحوم کا جنازہ پڑھا اور آپ کو مقبرہ بہشتی میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے مزار کے پاس دفن کیا گیا۔ حاجی صاحب موصوف بڑے دیندار آدمی تھے اور اپنا مال و جان سب اللہ کے راہ میں قربان کر چکے تھے خدا تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے۔ آمین''

(بدر 12 اپریل 1906ء ص 11 کالم 2)

31 دسمبر 1905ء کو حضور نے رویا میں دیکھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی قبر کے پاس تین اور قبریں ہیں اور ایک قبر پر لال کپڑا ڈالا ہے۔ اس کی تعبیر میں حضور نے ایک موقع پر فرمایا ''یہ جو رویا دیکھا گیا تھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب کی قبر کے پاس دو اور قبریں ہیں وہ بھی پورا ہوا ایک قبر الٰہی بخش صاحب ساکن مالیر کوٹلہ کی بنی اور دوسری چودھری صاحب مرحوم کی بنی''۔

(تذکرہ ص 500,501 نیو ایڈیشن)

## چھوٹے سرمایہ سے کام شروع کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ (۔) تجارت کرنا نہیں جانتے وہ بڑا سرمایہ چاہتے ہیں نہ انہیں وہ مل سکتا ہے اور نہ کام کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندو تھوڑے سے تھوڑے سرمایہ سے تجارت شروع کر دیتے ہیں اور پھر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو اپنے اس طریق عمل کی اصلاح کرنی چاہئے، اپنا رویہ بدلنا چاہئے اور ہر حال میں بیکاری سے بچنا چاہئے۔ میرے نزدیک بیکار رہنا خودکشی کے مترادف ہے کیونکہ ایک سال بھی جو بے کار رہا اسے اگر کوئی عمدہ ملازمت مل جائے تو بھی اس میں کامیاب نہ ہو سکے گا کیونکہ بیکاری کی زندگی انسان کو بالکل نکما کر دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی ہمت باقی نہیں چھوڑتی۔'' (انوار العلوم جلد 12 ص 583)

انجینئر محمد شفیق صاحب

# NUCLEAR SAFETY

# نیوکلیئر سیفٹی

## تعارف

جوہری توانائی جسے ایٹمی یا نیوکلیئر انرجی بھی کہتے ہیں کے کثرت استعمال سے جوہری تابکاری (Nuclear Radiation) میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اس لئے اس کے مہلک اثرات سے آگاہی حاصل کرنا اشد ضروری ہے۔ تاکہ جوہری تابکاری کے نزدیک کام کرنے والے اس کے بداثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ معمولی نیوکلیئر تابکاری سے بھی انسانوں کو مختلف اقسام کے نقصانات پہنچ سکتے ہیں۔ مثلاً بالوں کا گرنا، صحت کا بتدریج خراب ہونا اور زیادہ تابکاری کے بداثرات کے کئی گھنٹوں کے بعد قے (Vomiting) وغیرہ کا آنا اور بر وقت مناسب علاج نہ کروانے کی صورت میں موت کا امکان بھی ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے افراد کے لئے جوہری تابکاری کی نشاندہی کرنے والے آلات مثلاً Radiation Detector وغیرہ کا استعمال بےحد لازمی ہے تاکہ پیشگی معلوم ہو سکے کہ محفوظ حد سے زیادہ تابکاری کا اثر ہو جانے کی صورت میں بروقت مناسب علاج کروایا جا سکے۔ اس بات کا ادراک کرنا بھی بہت اہم ہے کہ جوہری دھماکے (Nuclear Explosion) کے علاوہ بھی تابکاری کے اثرات دوسری جگہوں پر مثلاً نیوکلیئر یا ایٹمی پاور ہاؤسز اور ریڈیو ایکٹو میٹیریلیز (Radio Active Materials) وغیرہ کے نزدیک بھی ہوتے ہیں۔

''چرنوبل'' (رشیا) کے ایک ایٹمی پاور ہاؤس سے جوہری تابکاری کا اخراج ہوگیا تھا۔ اس ہولناک مہلک تابکاری کے اخراج کو ہیلی کاپٹرز (Heli Copters) کے ذریعہ سیمنٹ اور کنکریٹ کے مکسچر (Mixture) کو گرا کر بند کیا گیا تھا۔

## ایٹم بم

یہ ایک عام بم کی طرح ہی پھٹتا ہے۔ مگر عام بم سے ہزاروں گنا زیادہ طاقتور اور مہلک ہوتا۔ یہ عام بم کی طرح بلاسٹ (Blast) اور شاک (Shock) کے علاوہ حرارتی تابکاری (Thermal Radiation) اور جوہری تابکاری (Nuclear Radiation) سے بھی بے پناہ تباہی مچاتا ہے۔

جاپانی قوم ابھی تک 6/ اگست اور 9/ اگست 1945ء کو ''ہیروشیما'' اور ''ناگاساکی'' پر بالترتیب گرائے جانے والے ایٹم بموں کی قیامت خیز اور ہولناک تباہ کاریوں کو نہیں بھولی اور نہ ہی کبھی بھول سکیں گے۔ حالانکہ وہ موجودہ دور کے بنائے جانے والے ایٹم بموں کی نسبت معمولی طاقت کے تھے۔

## ایٹمی دھماکے کی خصوصیات

اس کی چار (4) نمایاں خصوصیات ہوتی ہیں:۔ اول Blast دوم Thermal Radiation سوم Initial Nuclear Radiation ان کے اثرات بم کے پھٹتے ہی فی الفور ایک وسیع علاقہ پر پھیل جاتے ہیں۔ ان کے مہلک اثرات سے بچاؤ کا انحصار دھماکے کی دوری اور پناہ گاہ (Shelter) کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔

## فال آؤٹ Fall Out

ایٹمی دھماکے کی خصوصیات میں آخری چیز Residual Nuclear Radiation ہوتی ہے جو کہ دھماکے کے بعد فال آؤٹ کی شکل میں تباہی کا باعث بنتی ہے۔ فال آؤٹ جوہری بم کے پھٹنے کے نتیجہ میں اس ریڈیو ایکٹو (Radio Active) گرد وغبار کو کہتے ہیں جو فضا میں اوپر جانے کے بعد دوبارہ زمین پر گرتی ہے۔ فال آؤٹ کی زد میں آ جانے والوں کو زندگی سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں۔

## ایٹم بم کا دھماکہ

☆ یہ Explosion کا ایک دوسرا طریقہ ہے۔ اس کے بلاسٹ اور شاک کے اثرات تو عام بڑے بم کی طرح ہی ہوتے ہیں مگر ایٹم بم سے تباہی فضائی دباؤ میں بے پناہ کمی بیشی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ یعنی کبھی تو فضائی دباؤ اچانک بڑھ جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس فوراً بہت ہی کم یعنی خلاء یا ویکیوم (Vacuum) پیدا ہو جاتا ہے۔ فضائی دباؤ میں یہ تبدیلی عمارتوں اور درختوں وغیرہ کو آناً فاناً چند لمحوں ہی میں زمین بوس کرنے کا باعث بنتی ہے اور بے پناہ اور ہولناک تباہی مچا کر قیامت کا نمونہ بن جاتی ہے۔

☆ ایٹمی دھماکہ میں آدھی توانائی دھماکہ کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور دھماکہ کے ساتھ ہی انتہائی گرم اور چمکتا ہوا مادہ جسے آتشی گولہ (Fire Ball) کہتے ہیں بن جاتا ہے۔ اس آتشی گولہ کے بنتے ہی حرارتی تابکاری کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ ان شعاعوں سے میلوں دور جانداروں کی جلد (Skin) اگر ننگی ہو تو جل جاتی ہے۔ اس کے علاوہ حرارتی تابکاری سے کافی دور دور تک آگ پھیل جاتی ہے۔ آتشی گولہ کی حرارتی شعاعوں کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہوتی ہے۔ اس لئے جوہری دھماکہ سے قبل ہی ان مہلک حرارتی تابکاری کی شعاعوں سے بچنے کا انتظام کر لینا چاہئے۔

☆ ایٹم بم پھٹتے ہی جوہری تابکاری کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ ابتدائی جوہری تابکاری (Initial Nuclear Radiation) دکھائی نہ دینے والی گاما ریز (Gamma Rays) اور نیوٹران ریز (Neutron Rays) پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جو جانداروں کے جسم میں داخل ہو کر انتہائی تکلیف دہ کیفیت پیدا کر دیتی ہیں۔ جس کی پہنچ دور تک مار کرنے والی گاما ریز کے برابر ہوتی ہے۔ ایٹم بم کے پھٹنے کے بعد آخر میں Residual Radiation کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو جوہری آلودگی (Nuclear Contamination) سے پُر فال آؤٹ کی شکل میں ہوتی ہے۔

☆ فال آؤٹ کی زد میں آ جانے والے جاندار سخت بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔ جوہری تابکاری سے پُر گرد و غبار دور دور تک پھیل جاتی ہے اور کافی عرصہ تک رہتی ہے جو کہ بہت ہی مہلک ہوتی ہے۔ جوہری آلودگی کا اثر پانی پر بھی ہو جاتا ہے ایسے پانی کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

☆ ایٹم بم کے دھماکہ سے جاندار تین (3) طرح سے زخمی ہوتے ہیں۔ ایک بلاسٹ کی وجہ سے دوسرے حرارتی تابکاری سے اور تیسرے جوہری تابکاری کی وجہ سے۔ دھماکہ سے پہنچنے والی ضربات یا زخم وغیرہ عمارتوں اور درختوں کے گرنے کی وجہ سے پہنچتے ہیں۔

☆ حرارتی تابکاری کے نقصانات فائر بال اور ثانوی آگ (Secondary Fire) وغیرہ سے جلنے والی جلد کی شکل میں ہوتے ہیں۔ جوہری تابکاری سے پہنچنے والی ہلاکت اکثر و بیشتر Residual Radiation کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔

## جوہری تابکاری

یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے کہ جو صرف ایٹمی دھماکے سے ہی پیدا ہو بلکہ کاسمک شعاعوں (Cosmic Rays) کی بوچھاڑ ہر وقت بالائی فضا سے جانداروں کے جسموں پر پڑتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ایکسریز (X-Rays) کراتے وقت جو شعاعیں جسم سے گزاری جاتی ہیں تو اس وقت ہمیں کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ اگر انسانی جسم میں سے ایکسریز کافی دیر تک گزاری جاویں تو اس سے جسم کے خلیے (Cells) خاص کر خون والے سیلز (Cells) میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے انسانی جسم کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے لئے ایک محفوظ حد مقرر کی گئی ہے۔ تابکاری سے آلودہ گرد و غبار کو سونگھنے سے بھی انسان سخت بیمار ہو سکتا ہے۔ حتیٰ کہ موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ ایک محفوظ حد سے زیادہ ہر قسم کی تابکاری جانداروں کے لئے مہلک ہوتی ہے۔

## Residual Nuclear Radiation

اس کی تین (3) اقسام ہیں۔

ایک الفا پارٹیکلز (Alfa Particles) دوسرے بیٹا پارٹیکلز (Beta Particles) اور تیسرے گاما پارٹیکلز (Gamma Particles)

## Radio Active Material

ریڈیو ایکٹو میٹیریل جو بھی مادہ ''الفا'' ''بیٹا'' یا ''گاما'' شعاعیں خارج کرتا ہے اسے ریڈیو ایکٹو میٹریل کہتے ہیں۔

## ان شعاعوں سے بچنے کے طریقے

''الفا'' شعاعوں کو کاغذ کی شیٹ یا کپڑوں وغیرہ سے جسم میں داخل ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ جسم میں داخل ہونے پر یہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ ''بیٹا'' شعاعوں کو کسی دھاتی شیٹ سے جسم میں داخل ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ ان میں جسم میں داخل ہونے کی صلاحیت کم ہوتی ہے تاہم اگر یہ جسم میں داخل ہو جائیں تو ان سے جسم کی جلد پر شدید جلن یا سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ''گاما'' شعاعیں، ''الفا'' اور ''بیٹا'' شعاعوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان کی جسم میں داخل ہونے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر یہ جسم میں داخل ہو جائیں تو ان سے شدید علالت ہو جاتی ہے۔ ان کو کسی حد تک کنکریٹ (Concrete) یا مٹی کی موٹی تہہ سے روکا جا سکتا ہے۔ جتنی کنکریٹ یا مٹی کی تہہ موٹی ہوگی اتنی ہی جسم میں کم داخل ہوں گی۔ ''گاما'' شعاعیں، ریڈیو ویوز (Radio Waves) کی طرح ہی دیوار میں سے گزر سکتی ہیں۔ مگر دیوار یا کنکریٹ میں سے گزرتے وقت یہ کافی حد تک کمزور ہو جاتی ہیں۔

## تابکاری کا اثر

پہلے پہل تو انسان محسوس نہیں کرتا کہ اس پر تابکاری کا کتنا اثر ہوا ہے۔ مگر چند دنوں کے بعد طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور قے آنا شروع ہو جاتی ہے۔ بیماری کی شدت کا انحصار تابکاری کی مقدار پر منحصر ہوتا ہے۔ قے آنے کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہوتا کہ انسان جلدی ہی مر جائے گا۔ مگر مناسب اور بر وقت علاج سے دوبارہ تندرست بھی ہو سکتا ہے۔

## ایٹمی ''دھماکے'' کے اثرات سے بچاؤ

ایٹمی دھماکے سے حرارتی تابکاری اور جوہری تابکاری کے اثرات کا انحصار دھماکے والی جگہ سے دوری اور سطح زمین اور موسم پر منحصر ہوتا ہے۔ دھماکے کے بداثرات سے بچنے کے لئے دھماکے کی اقسام یعنی فضا میں یا سطح زمین پر یا زیرزمین دھماکے پر منحصر ہوتا ہے۔ جتنا کوئی دھماکے والی جگہ سے دور ہوگا اتنا ہی اس پر اس کے بداثرات کم ہوں گے۔ اگر کوئی کھلی جگہ پر ہو اور ایٹمی دھماکہ ہوجائے تو اس صورت میں فوراً زمین پر پیٹ کے بل لیٹ جاویں اور منہ ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر حصوں کو مکمل طور پر ڈھانپ لیویں اور اگر کوئی بلڈنگ کے اندر ہو تو اسے کسی میز یا ڈیسک وغیرہ کے نیچے پناہ لے لینی چاہئے۔ زمین پر لیٹنا اور منہ کو ڈھاپنا کھڑے رہنے کی نسبت بہت بہتر ہوتا ہے۔ زمین پر اس وقت تک لیٹے رہیں کہ جب تک دھماکے کے اثرات ختم نہ ہو جاویں۔ کنکریٹ کی پناہ گاہ اور وہ بھی (Fox Holes) قسم کی سب سے بہتر اور محفوظ ہوتی ہے۔

## جوہری تابکاری سے آلودہ علاقہ

جوہری تابکاری سے آلودہ علاقہ سے جتنی جلدی ہوسکے محفوظ علاقہ میں منتقل ہو جانا چاہئے۔ مگر بعض اوقات ایسا کرنا عملاً بہت مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ فال آؤٹ کا اثر کافی دیر تک رہتا ہے۔ جوہری تابکاری سے آلودہ گردوغبار کو سونگھنے سے بھی بچنا چاہئے۔ جوہری تابکاری سے آلودہ علاقہ میں داخل ہونے سے قبل ایک خصوصی لباس استعمال کرنا لازمی ہوتا ہے۔ تاکہ فال آؤٹ یعنی ریڈیو ایکٹو (Radio Active) گردو غبار سے محفوظ رکھ سکے۔ اس احتیاط کی اصل غرض ’بیٹا‘ ذرات سے جسم کی جلد کو بچانا مقصود ہوتا ہے۔ ’بیٹا‘ ذرات جسم کے اندر گہرے نہیں جاتے مگر جلد کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اس سے جلد پر چھالے (Blisters) پڑ جاتے ہیں۔ جسے ’بیٹا‘ برنز (Beta Burns) کہتے ہیں۔ اس کا علاج کسی ماہر ڈاکٹر سے کروانا چاہئے۔ مناسب کپڑوں سے جسم کو بیٹا برنز سے بچایا جاسکتا ہے مگر کپڑے گاماریز سے نہیں بچاسکتے۔

ہاٹ ایریا Hot Area میں داخل ہونے سے قبل ریڈیو ایکٹو گردوغبار سے بچنے کا بھی انتظام کرلینا چاہئے۔ اگر ریڈیو ایکٹو گردوغبار کسی جاندار کے اندر چلی جاوے تو اس کا بہت مہلک اثر ہوتا ہے۔ اس سے محفوظ رہنے کے لئے ماسک (Mask) استعمال کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ موٹے کپڑوں، دستانوں، موٹی جرابوں اور ٹائیٹ کیپ کا استعمال بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ ننگے ہاتھوں سے نہ ہی ریڈیو ایکٹو میٹیرل (Radio Active Material) اور نہ ہی فال آؤٹ سے آلودہ چیزوں کو چھونا چاہئے۔ بلکہ انہیں محفوظ طریقہ سے کسی دوسری مناسب جگہ پر دبا دینا چاہئے۔

☆ خداوند کریم اپنے خاص فضل سے اپنی تمام مخلوق کو اس آفت سے ہر لحاظ سے محفوظ رکھے۔

ماخوذ

# گنا قدرتی پیکنگ میں صحت کا خزانہ

صغیرہ بانو شیریں

اللہ تعالیٰ نے گنے میں بیشمار فوائد پنہاں رکھے ہیں۔ گرمی کے موسم میں جب دل ڈوبنے لگے، دھڑکن کم یا زیادہ ہوجائے۔ ایسے میں گنا بہت کام آتا ہے۔ ہماری ایک عزیزہ شیشے کی پلیٹ میں گنڈیریاں رکھ کر عرق گلاب چھڑک کر رات کو اوس میں یہ پلیٹ رکھوا دیتیں۔ صبح نہار منہ وہ گنڈیریاں چوستیں۔ اس سے ان کو بہت فائدہ ہوتا۔ بیماری کی وجہ سے چڑچڑاپن اور غصہ بھی دور ہوجاتا اور چار پانچ دن میں ان کی طبیعت بحال ہوجاتی۔ اسی طرح میں نے خود ایسے چند لوگ دیکھے جن کے جسم پر چھوٹے چھوٹے مٹر کی طرح کے ابھار اور گومڑ تھے۔ ان کا جسم بڑا بدنما لگتا تھا۔ ان کو ہلیلہ زرد کا تین گرام سفوف ایک بڑا گلاس تازہ گنے کے رس کے ساتھ کھلایا گیا۔ اس علاج سے وہ ہفتہ عشرہ میں ہی ٹھیک ہوگئے۔ اس بے ضرر علاج سے ان کی صحت بھی بحال ہوئی۔ چہرے پر رونق آئی اور پژمردگی غائب ہوگئی۔

امراض قلب کے وارڈ میں ایک ملنے والے داخل تھے۔ میں ان کی عیادت کے لئے گئی۔ ان کا برا حال تھا، نقاہت کے مارے بولا بھی نہیں جاتا تھا۔

میں نے وارڈ میں موجود ڈاکٹر سے پوچھا، کیا میں انہیں گنے کا رس پلاسکتی ہوں۔ اثبات میں جواب پاکر میں فوراً گنے کا رس لائی اور چمچہ چمچہ انہیں پلایا۔ پانچ دس منٹ میں وہ بات کرنے کے قابل ہوگئے۔ کہنے لگے تھوڑا سا رس اور لادو، میں قوت اور توانائی محسوس کررہا ہوں۔ دو تین روز میں وہ ہسپتال سے گھر آگئے اور باقاعدگی سے گنڈیریاں چوسنے لگے۔

دیہاتوں میں کسی کا گلا بیٹھ جائے، آواز نہ نکلے تو گنے کا ٹکڑا گرم راکھ میں دبا دیتے ہیں اور دس منٹ بعد نکال کر راکھ صاف کرکے چھیل کر چوستے ہیں۔ مزے کی بات یہ کہ اس سے آواز کھل جاتی ہے۔

جن لوگوں کو بھوک نہ لگتی ہو، ڈکار نہ آتی ہو، وہ اگر کھانے کے بعد پانچ سات گنڈیریاں چوس لیں تو صاف ڈکار آکر طبیعت بشاش ہوجاتی ہے۔ گنڈیریاں چوسنے سے مسوڑھوں کی ورزش بھی ہوتی ہے۔ شروع شروع میں خون نکلتا ہے، لیکن پھر دانت جم کر چمکنے لگتے ہیں۔

جن لڑکے لڑکیوں کے جسم میں حدت ہو، ہاتھ پاؤں جلتے ہوں، کام کاج کو دل نہ چاہتا ہو، مزاج میں بے چینی اور غصہ ہو، ہر وقت لڑنے مرنے کو تیار رہیں، وہ اگر ڈیڑھ پاؤ گنڈیریاں صبح اور ڈیڑھ پاؤ شام کو چند دن چوس لیں تو صحت ٹھیک ہو جائے گی۔ پڑھائی میں دل لگے گا اور جگر کی گرمی دور ہوجائے گی۔ جو خواتین نازک طبع ہوں، گرمی برداشت نہ ہوتی ہو، سر چکراتا ہو اور وہ کسی کام کے قابل نہ ہوں، بھوک نہ لگتی ہو، وہ بھی گنڈیریاں چوسنا شروع کردیں تو یہ ساری تکالیف ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ میں دور ہوجائیں گی۔ آدھا سیر گنے کے رس میں دو چھوٹی چپاتیوں جتنی غذائیت ہوتی ہے اور یہ تقریباً دو گھنٹہ میں ہضم ہوجاتی ہے۔

یرقان کے لئے آج سے نہیں سالہا سال سے گنے کا رس تجویز کیا جارہا ہے۔ قبض کی پرانی سے پرانی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے۔ پیٹ میں خرابی ہو، اسہال میں خون آنا شروع ہوجائے تو انار کا رس 20 گرام کے قریب گنے کے ایک گلاس رس میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد پلایا جائے تو آرام آجاتا ہے۔ نکسیر میں رس کے چند قطرے ناک میں ٹپکانے سے خون بند ہوجاتا ہے۔ ضعف جگر کے مریض ایک گلاس گنے کا رس روزانہ پئیں تو بہت فائدہ ہوگا اور اگر گنڈیریاں چوسیں تو جلدی شفا ہوگی۔

گنے میں فولاد، کیلشیم، مینگانیز کے علاوہ وٹامن بی اور سی موجود ہوتے ہیں۔ مفرح قلب ہونے کے ساتھ ساتھ گنے کے استعمال سے جسمانی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ بادی اور بلغمی مزاج والے اسے استعمال نہ کریں۔ اسی طرح بوڑھے لوگوں کے پھیپھڑوں کو یہ نقصان دیتا ہے انہیں یہ زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

گنے سے راب بنائی جاتی ہے۔ اس راب کو یورپ، امریکہ اور دوسرے ممالک میں استعمال کرنے سے پتہ چلا کہ یہ جسمانی و اعصابی تھکان، کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اس سے خون بھی صاف ہوکر ایگزیما، گومڑ، پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتے ہیں۔ یہ فائدے اس میں موجود پوٹاشیم کی کافی مقدار کی وجہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ کچھ ابھاروں پر اس کی پٹی کرنے سے زیادہ فائدہ محسوس ہوا۔ پنڈلیوں کی چھوٹی وریدیں (Vericoseveins) چند ہفتہ راب استعمال کرنے سے غائب ہوگئیں۔ جوڑوں کا دیرینہ درد دور ہوگیا۔ لندن کے شیلڈن پریس کی مطبوعہ مارگریٹ ہلز کی کتاب Curing Arthritis, The Drug Free Away سے آپ استفادہ کرسکتے ہیں۔ لاہور میں ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر نے بھی اس سے متاثر ہوکر راب سے علاج شروع کیا اور اس میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ سوزش جلد کے مریض کو راب کھلانے کے ساتھ ساتھ راب میں پانی ملا کر اس میں متاثرہ حصہ ڈبونے کی تاکید کی گئی۔ جس سے آرام آگیا۔ جن لوگوں کا دل کمزور ہو ان کے لئے راب ٹانک ثابت ہوتا ہے۔ راب میں دل کو تقویت دینے والے اجزا ہوتے ہیں۔ تازہ گنا دل کو فوری قوت دیتا ہے۔ جو لوگ گنے چوستے ہیں ان کے دانت خراب نہیں ہوتے۔ گڑ بناتے وقت جو شیرہ بچ جاتا ہے۔ اسے راب کہتے ہیں یہ سیاہ رنگ کا گاڑھا سیال ہوتا ہے جس میں فولاد اور کیلشیم موجود ہوتے ہیں، اس لئے اس کا استعمال قلت خون کے مریضوں کو ٹھیک کر دیتا ہے۔

قبض کے لئے ایک چمچہ راب ایک گلاس پانی میں حل کرکے صبح نہار منہ گھونٹ گھونٹ کرکے پیتے رہنے سے شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اعصابی امراض میں راب سکون بخش مشروب ثابت ہوا ہے۔ ناخن اور بال خراب اور کمزور ہونے لگیں تو ان کے لئے بھی راب کا استعمال اچھا ثابت ہوتا ہے۔ راب میں کوئی چیز ایسی نہیں جو انسانی صحت کو نقصان دے۔ یہ تو قدرتی مشروب ہے۔ آپ جب چاہیں اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے دوران یا بعد یا نہار منہ یا سوتے وقت چاہے جب بھی پئیں آپ فائدہ محسوس کریں گے۔ گرم پانی کے آدھے کپ میں ایک چمچہ راب ملائیے پھر اس میں اور پانی ملائیے نیم گرم پانی میں بھی پی سکتے ہیں۔ بچوں کو آدھا چمچہ دے سکتے ہیں۔ راب آپ ویسے پی سکتے ہیں لیکن بعد میں نیم گرم پانی ضرور پینا چاہئے۔ گومڑ اور ابھار کے مریض صبح و شام اس کا استعمال کریں۔ نیم گرم پانی میں ملا کر دھیرے دھیرے پئیں۔ بچوں کو دلیہ کے ساتھ راب دے سکتے ہیں۔ راب سے نیم گرم پانی میں حقنہ بھی کیا جاتا ہے اور پھوڑے پھنسی گومڑ کے لئے راب کو تھوڑے پانی میں ملا کر لگا بھی سکتے ہیں۔ راب کی پولٹس بھی باندھ سکتے ہیں۔ دن میں تین بار بھی ایک چمچہ راب لے سکتے ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں، گڑ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ گڑ کے قوام میں معجون بھی بنتی ہے۔ گڑ کے چاول سردیوں میں جسم کو طاقت دیتے ہیں۔ گنے کے رس کی کھیر، جسے رساول کہتے ہیں، سب کو پسند آتی ہے۔ شلجم کے اچار میں گڑ کا شیرہ ڈالا جاتا ہے جس سے شلجم کا اچار انتہائی لذیذ اور ہاضم ہوجاتا ہے۔

جو کے ستوؤں میں شکر ملا کر پینے سے تازگی آتی ہے۔ گرمی کی شدت کو ستو توڑ دیتے ہیں۔ سفید چاول ابال کر اس پر شکر اور اصلی گھی ڈال کر آج بھی شوق سے کھایا جاتا ہے۔

گنے کا ذکر ہندوستان کی قدیم تحریروں میں ہے۔ گنے کا رس پینے اور زیادہ تر شکر بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ بخار کی شدت کو توڑتا ہے، معدے، دل، گردے، آنکھوں، دماغ اور تولیدی اعضاء کو تقویت دیتا ہے، قلت پیشاب میں بھی گنے کا رس مفید ہوتا ہے۔ جسمانی وزن کو بڑھاتا ہے۔

قدرت نے گنے میں شفا بخش اثرات رکھے ہیں۔ آپ اسے معمولی نہ جانئے اس سے فائدہ اٹھائیے۔ اس کا رس، گڑ کی راب، گنڈیریاں، گڑ، سب کے سب فائدہ بخش ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کو اجتناب کرنا چاہئے۔ ان کے لئے یہ نقصان دہ ہے۔ جہاں گڑ بنایا جاتا ہے، وہاں سے راب مل سکتی ہے۔ اسے زیادہ دیر محفوظ نہیں کرسکتے۔ راب معجزاتی دوا نہیں کہ فوری شفا دے۔ یہ جسم کی کمزوری کو دور کرکے رفتہ رفتہ شفایاب کرتی ہے۔ (ہمدرد صحت اپریل 2005ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 74734 میں طاہر احمد واہلہ

ولد محمد علی واہلہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ۔ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد واہلہ ولد ناصر احمد واہلہ

### مسل نمبر 74735 میں حفیظ احمد

ولد محمد صدیق قوم دیو جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق معلم سلسلہ ولد مختار احمد

### مسل نمبر 74736 میں محمد ارشد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ عبدالعزیز 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 74737 میں محمد نعیم

ولد محمد رمضان قوم آرائیں کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 احسن محمود ولد چوہدری زبیر عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض ولد محمد شفیع

### مسل نمبر 74738 میں محمد سرفراز

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرفراز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ولد مرزا بشیر احمد

### مسل نمبر 74739 میں مبشر احمد

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 مرلے 3 کنال (2) بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد محمد شفیع

### مسل نمبر 74740 میں آصف محمود

ولد رفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 احسن محمود وصیت نمبر 40230۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق معلم سلسلہ ولد مختار احمد

### مسل نمبر 74741 میں زرغونہ بشیر

زوجہ عبدالرؤف طارق قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرغونہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف طارق مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور احمد

### مسل نمبر 74742 میں محمد اشرف

ولد تاج دین قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 20 مرلے رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اویس ولد ایوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد محمد اشرف

### مسل نمبر 74743 میں انیسہ مشہود

زوجہ مشہود احمد آصف قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

5-6-07 یں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیسہ محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد محمد صادق ۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد

## مسل نمبر 74744 میں عادل عزیز

ولد چوہدری عزیز احمد قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عادل عزیز ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر

## مسل نمبر 74745 میں محمد سرور

ولد محمد صدیق قوم مہار پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) دوکان مالیتی -/12000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد سرور ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر منگلا ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد

## مسل نمبر 74746 میں جمشید ارشد

ولد ارشد علی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ جمشید ارشد ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا ولد رائے عبدالقادر منگلا

## مسل نمبر 74747 میں شیخ وحید احمد

ولد شیخ عبدالحمید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شیخ وحید احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر

## مسل نمبر 74748 میں عرفان منور

ولد منور احمد ساجد قوم درزی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عرفان منور ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر

## مسل نمبر 74749 میں فاطمہ محمود

بنت محمود احمد ججہ قوم جٹ ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ طالب آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فاطمہ محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصیہ وصیت نمبر 42286 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد چوہدری پیر محمد

## مسل نمبر 74750 میں صدف حنا

بنت مبشر احمد طاہر قوم جٹ ججہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صدف حنا ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 42286 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد چوہدری پیر محمد

## مسل نمبر 74751 میں مشتاق احمد رانا

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مشتاق احمد رانا ۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عمار گلزیب ولد مشتاق احمد رانا

## مسل نمبر 74752 میں مقبول بیگم

زوجہ مشتاق احمد رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت ڈیڑھ تولہ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/22500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مقبول بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد رانا خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور

## مسل نمبر 74753 میں منصورہ ندیم

زوجہ ندیم سہیل گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زدید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/98000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ ندیم۔ گواہ شد نمبر1 ندیم سہیل گِل خاوندموصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عمران منصور تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

## مسل نمبر 74754 میں خالد محمود باجوہ

ولد ناصراحمد قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین ایک کنال واقع داتا زید کا مالیتی اندازاً-/50000 روپے (2) مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ خالدمحمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد۔ گواہ شدنمبر2 طارق محمود باجوہ ولد ناصراحمد

## مسل نمبر 74755 میں زاہدہ نسیم

زوجہ خالدمحمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/14000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ نسیم۔ گواہ شدنمبر1 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد۔ گواہ شدنمبر2 خالدمحمود باجوہ خاوندموصیہ

## مسل نمبر 74756 میں محمد آصف باجوہ

ولد ناصراحمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین ایک کنال واقع داتا زید کا اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد۔ گواہ شدنمبر 2 طارق محمود باجوہ ولد ناصراحمد

## مسل نمبر 74757 میں راشد ندیم

ولد میاں ناصراحمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشدندیم۔ گواہ شدنمبر1 افتخاراحمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال گواہ شدنمبر2 منیراحمد ولد سردارخاں باجوہ

## مسل نمبر 74758 میں شہباز احمد

ولد رحمت علی قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 10 کنال واقع داتا زید کا اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع داتا زید کا اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخاراحمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر2 منیراحمد ولد سردارخاں

## مسل نمبر 74759 میں طیبہ خانم

زوجہ نعیم احمد خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپورسیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ خانم۔ گواہ شدنمبر1 نعیم احمد خالد خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر2 قمراحمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیراحمد

## مسل نمبر 74760 میں کشور سلطانہ

بنت خضراحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپورسیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشورسلطانہ۔ گواہ شد نمبر1 قمراحمد ساجد ولد منیراحمد گواہ شدنمبر2 عزیز احمد ولد فیروز دین

## مسل نمبر 74761 میں وسیم احمد

ولد ناصراحمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمراحمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیراحمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہرمحمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

## مسل نمبر 74762 میں رستم علی

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رستم علی۔ گواہ شد نمبر 1 قمراحمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیراحمد۔ گواہ شدنمبر 2 طاہرمحمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

## مسل نمبر 74763 میں محمد خرم

ولد محمد اسحاق قوم راجپوت رانا پیشہ کاشتکاری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال واقع پنڈی بھاگو جس میں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں (2) زمین 12 مرلے واقع پنڈی بھاگو جس میں 3 بھائی اور والدہ

حصہ دار ہیں (3) بھینس اندازاً مالیتی -/35000 روپے جس میں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں (4) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے جس میں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خرم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبد القیوم ولد چوہدری ارشاد احمد

## مسل نمبر 74764 میں رانا نعیم خالد

ولد رانا محمد سلیم قوم رانا راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نعیم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

## مسل نمبر 74765 میں محمد اسلم

ولد غلام محمد قوم راجپوت پھلروان پیشہ کاشتکار عمر 53 سال بیعت 1996ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی سوا دو ایکڑ جس میں 3 بھائی، 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں (2) متفرق مویشی 6 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ ولد عبد المجید مانگر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

## مسل نمبر 74766 میں عابدہ عرفان

زوجہ محمد عرفان قوم راجپوت رانا پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 کنال زمین اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

## مسل نمبر 74767 میں عبد العزیز

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1970ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دودھ فروخت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا امجد اعجاز ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ ولد عبد المجید

## مسل نمبر 74768 میں منظور اختر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پھلروان پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظور اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود ولد فضل احمد

## مسل نمبر 74769 میں سعدیہ غفور

بنت عبد الغفور قوم راجپوت پھلروان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود ولد فضل احمد

## مسل نمبر 74770 میں صغیرہ سردار

زوجہ سیف اللہ مجید قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغیرہ سردار۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد آصف خاں

## مسل نمبر 74771 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ساڑھے چھتیس مرلے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید النصر ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد نواز

## مسل نمبر 74772 میں آسیہ پروین

زوجہ سفیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/11500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید النصر ولد خلیل احمد

**مسل نمبر 74773 میں زرینہ اعجاز**

زوجہ اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد نواز

**مسل نمبر 74774 میں جاوید احمد**

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 8 مرلے کا 1/2 حصہ (2) زرعی اراضی 2 کنال واقع ڈگری گھمناں (3) بینک بیلنس -/73000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

**مسل نمبر 74775 میں شمشاد بیگم**

زوجہ جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ (3) مکان برقبہ 8 مرلے کا 1/2 حصہ (4) بینک بیلنس -/200000 روپے (5) زرعی اراضی 3 کنال واقع ڈگری گھمناں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16950 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد وصیت نمبر 34728 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

**مسل نمبر 74776 میں محمد اصغر**

ولد حکیم احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 12 ایکڑ (غیر تقسیم شدہ) (2) مکان برقبہ 10 مرلے (3) مکان برقبہ اڑھائی مرلے (4) مویشی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد محمد شریف

☆.....☆.....☆

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### منگل 4 دسمبر 2007ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | لقاء مع العرب |
| 1-30 am | خبریں |
| 2-05 am | گلشن وقف نو |
| 3-00 am | خطبہ جمعہ |
| 4-00 am | غزوات النبیؐ |
| 5-10 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-10 am | فرانسیسی سروس |
| 6-35 am | لقاء مع العرب |
| 7-40 am | خطبہ جمعہ |
| 8-40 am | فرانسیسی سروس |
| 9-45 am | طب وصحت |
| 10-15 am | جلسہ سالانہ قادیان |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-15 pm | گلشن وقف نو |
| 1-20 pm | سوال وجواب |
| 2-15 pm | سپکٹرم پروگرام |
| 3-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | سندھی سروس |
| 5-15 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-15 pm | بنگلہ سروس |
| 7-20 pm | جلسہ سالانہ جرمنی |
| 8-20 pm | گلشن وقف نو |
| 9-30 pm | سوال وجواب |
| 10-35 pm | سپکٹرم پروگرام |
| 11-30 pm | عربی پروگرام |

عطیہ خون کے ذریعہ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ دار بنیں۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

## امریکی ادیب۔ مارک ٹوین

مارک ٹوین ایک مشہور امریکی مصنف اور ادیب تھا۔ مارک ٹوین کا اصل نام سیموئل لینگ ہارن کلیمنز (Samual Langhorne Clemens) تھا۔ وہ 30 نومبر 1835ء کو ریاست مسوری کے شہر فلوریڈا (Florida) میں پیدا ہوا۔ چار سال کی عمر میں اس نے اپنے والد کی ملازمت کے باعث ہنی بال (Hannibal) میں سکونت اختیار کی۔ بارہ سال کی عمر میں اسے والد کی وفات کا صدمہ سہنا پڑا۔ اب اس نے ایک اخبار کے دفتر میں ملازمت کر لی۔ اس کی باقاعدہ تعلیم بہت کم عرصہ کے لئے ہوئی لیکن اپنی خداداد ذہانت ذاتی لگن اور محنت سے اس نے اپنی مخصوص طرز تحریر وضع کی جو آگے چل کر اس کی شناخت بن گئی۔

1862ء میں اس نے مارک ٹوین کا قلمی نام اختیار کیا اور ناول نگاری کا آغاز کیا۔ اس نے متعدد ناول لکھے۔ لیکن جب 1876ء میں اس نے ٹام سائر کے کارنامے The Adventures of Tomsawyer نامی ناول لکھا تو ہر طرف اس کی دھوم مچ گئی۔ 1885ء میں اس کا ایک اور شاہکار ہکل بیری فن کے کارنامے (The Adventures of Huckle Berry Finn) کے نام سے منظر عام پر آیا۔ ان دونوں ناولوں میں جو واقعات ہیں وہ مارک ٹوین کے بچپن اور نوجوانی کی یادوں سے وابستہ ہیں۔ ان ناولوں کی سحر آفرینی کا راز ان کی سادگی اور سچائی پر ہے۔ ظریفانہ مبالغے کے باوجود جو مارک ٹوین کے طرز تحریر کی خصوصیت ہے، اس کی مرقع نگاری اور حقیقت پسندی کا ایسا فنکارانہ امتزاج اس کی کسی اور تخلیق میں بہت کم ملتا ہے۔

ان دونوں ناولوں کے بعد مارک ٹوین نے بہت سے ناول لکھے لیکن ان کی ادبی قدر وقیمت بہت کم ہے۔

مارک ٹوین کی زندگی کے آخری ایام بڑے مصائب میں گزرے اس نے کاروبار میں جو روپیہ لگایا وہ سب برباد ہو گیا۔ اس کے علاوہ اس کی بیوی اور دو بیٹیوں کا انتقال ہو گیا۔ اس نے روپیہ تو اپنی محنت اور قابلیت سے دوبارہ پیدا کر لیا لیکن بیوی اور بیٹیوں کی دائمی جدائی نے اسے قنوطیت پسند اور مردم بیزار بنا دیا تھا۔ چنانچہ اس کی آخری تصانیف میں یہ اثرات نمایاں ہیں۔ 21 اپریل 1910ء کو امریکہ کے اس ممتاز ادیب کا انتقال ہو گیا۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

# خبریں

## مشرف نے فوجی عہدہ چھوڑ دیا، جنرل کیانی نے کمان سنبھال لی

صدر پرویز مشرف نے ایک پروقار تقریب میں جو آرمی ہاکی سٹیڈیم میں منعقد کی گئی جس کا اہتمام جنرل ہیڈ کوارٹرز نے کیا تھا، باضابطہ طور پر چیف آف آرمی سٹاف کا منصب جنرل اشفاق پرویز کیانی کے حوالے کر دیا اور جنرل اشفاق پرویز کیانی نے پاک فوج کی کمان سنبھال لی اور اس طرح صدر پرویز مشرف تقریباً 9 سال تک چیف آف آرمی سٹاف کے عہدے پر فائز رہنے کے بعد ریٹائر ہو گئے۔

## صدر مشرف نے بطور سویلین صدر حلف اٹھالیا

صدر مشرف نے گزشتہ روز آئندہ پانچ سال کیلئے سویلین صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ چیف جسٹس مسٹر جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے ان سے حلف لیا۔ تقریب میں سپیکر قومی اسمبلی، غیر ملکی سفارتکار، نگران وفاقی وزراء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔ حلف کے بعد صدر مشرف نے تقریب میں موجود حاضرین سے خطاب کیا۔

## سوات آپریشن میں غیر ملکیوں سمیت 56 ہلاک

سوات میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے عسکریت پسندی کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ حکام نے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران ہلاک ہونے والے شدت پسندوں کی 50 لاشیں قبضے میں لے لی ہیں جن میں سے بعض غیر ملکی بھی شامل ہیں۔

## خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ نومبر 2007ء مبلغ 100 روپے ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 30 نومبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:21 |
| طلوع آفتاب | 6:47 |
| زوال آفتاب | 11:57 |
| غروب آفتاب | 5:06 |


AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

تقریبات آپ کی ...... معیار ہمارا
پرسکون ماحول
فل ائر کنڈیشنڈ
وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ®DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938,5562,5563,5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531